

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی بہاریں (حصہ اول)



نادان عاشق

(اور دیگر 15 مَدَنی بہاریں)

- ☆ بندہ بہیت سے توبہ 6 ☆ خوفِ خدا مجھ پر غالب آ گیا 11
- ☆ عصیاں کا مریض عالم بن گیا 17 ☆ گانوں کی سی ذیہ نظر آتش کر دیں 19
- ☆ امیرِ اہلسنت کا چمڑک 21 ☆ بد اخلاق با کردار بن گیا 28

ہفتہ وار اجتماعات کی اہمیت

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! محافلِ ذکر کی بھی کیا بات ہے کہ حدیثِ

مبارک میں ان کو جنت کے باغات فرمایا گیا۔ جیسا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ

انصاری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک دن رسولِ اکرمؐ،

نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم، نَبِیِّ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! ملائکہ میں سے اللہ

عَزَّوَجَلَّ کی کچھ ایسی جماعتیں ہیں کہ جو ذکر کی مجالس میں داخل ہوتی ہیں اور ٹھہرتی

ہیں۔ لہذا تم جنت کے باغوں میں سے کچھ فائدہ حاصل کر لیا کرو۔ صحابہ کرام

عَلِیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنت کے

یہ باغات کہاں ہیں؟ ارشاد فرمایا: ذکر کی محافل، مزید فرمایا اپنی صبح و شام اللہ

عَزَّوَجَلَّ کے ذکر میں بسر کیا کرو! اور اپنے دل میں اس کو یاد کیا کرو! الخ“

(شعب الایمان جلد ۱ صفحہ ۳۹۷ رقم الحدیث ۵۲۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

دعوتِ اسلامی کے تحت موقع کی مناسبت سے مختلف اجتماعات ہوتے رہتے ہیں۔

مثلاً تین روزہ بین الاقوامی سنتوں بھرا اجتماع، صوبائی اجتماع، ہفتہ وار سنتوں بھرا

اجتماع، تحصیل اجتماع، اجتماعِ میلاد، اجتماعِ معراج اور اجتماعِ شبِ برأت وغیرہ۔

ان بابرکت اجتماعات میں تلاوت، نعت، بیان، ذکر، دعا اور صلوٰۃ و سلام کا سلسلہ ہوتا ہے اور یقیناً یہ سب ذکرُ اللہ میں داخل ہیں، لہذا یہ سنتوں بھرے اجتماعات از اول تا آخر ذکر اللہ ہی پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر سنتوں بھرے اجتماعات مساجد میں منعقد ہوتے ہیں اور مساجد میں مجالس ذکر (سنتوں بھرے اجتماعات) منعقد کرنا بھی کتنی سعادت مندی کی بات ہے چنانچہ حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”رب تعالیٰ بروز قیامت ارشاد فرمائے گا: عنقریب اہل محشر جان لیں گے کہ اہل کرم کون ہیں۔ نئی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی گئی یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اہل کرم کون ہوں گے؟ فرمایا: مساجد میں ذکر کی مجالس (اجتماعات) قائم کرنے والے۔“

(شعب الایمان، ج ۱، ص ۴۰۱ رقم الحدیث ۵۳۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت ہر جمعرات کو بعد

نمازِ مغرب ملک و بیرون ملک ہونے والے ”ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع“ کو غیر معمولی حیثیت حاصل ہے کہ اس میں بے شمار اسلامی بھائی شرکت کرتے خوب ثواب کماتے اور بیماریوں سے شفا پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس بابرکت

اجتماع میں شرکت کرنے والے معاشرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اصلاح کی کتنی ہی ایسی مدنی بہاریں وقوع پذیر ہوتی ہیں کہ ان بہاروں کو سن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن جاتا ہے۔ وہ لوگ کہ جنہیں کل تک معاشرے میں کوئی عزت کی نگاہ سے نہ دیکھتا تھا اس اجتماع سے حاصل ہونے والی برکات سے معاشرے میں عزت کی زندگی گزارتے ہیں۔ ان مدنی بہاروں میں سے کچھ بہاریں قیدِ تحریر میں محفوظ بھی ہو جاتی ہیں اور گاہے گاہے موصول بھی ہوتی رہتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے مجلسِ اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة کی طرف سے ان مدنی بہاروں میں سے 16 مدنی بہاریں بنام ”نادان عاشق“ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلسِ اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اہلسنت مجلسِ اَلْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة ﴿دعوتِ اسلامی﴾

04 محرم الحرام 1433ھ، 30 نومبر 2011ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اے سنتوں

بھرے بیان کے تحریری گلدستے ”زلزلہ اور اس کے اسباب“ میں حدیث پاک

نقل فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ

الْغُیُوب صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ تقرب نشان ہے: ”جس نے

مجھ پر سومرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ

دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء

کے ساتھ رکھے گا۔“

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۲ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿1﴾ نادان عاشق

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا

خلاصہ ہے: میری زندگی کے گزشتہ 22 سال گناہوں کی دنیا میں بسر ہوئے،

بچپن ہی سے غلط دوستوں کی صحبت مل گئی جس نے میری زندگی کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، عادات اس قدر بگڑ گئیں کہ پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہ دیتا بلکہ عشقیہ و فسقیہ رسائل و کہانیاں پڑھنے اور فلمیں، ڈرامے دیکھنے میں مگن رہتا۔ رسالوں میں اپنے نام سے کہانیاں اور اشعار چھپوا کر خوش ہوتا، حتیٰ کہ بری صحبت اور غیر اخلاقی عادات کی نحوست ایسی چھائی کہ میں عشق مجازی کے پھندے میں گرفتار ہو گیا۔ اب میری حالت یہ ہو گئی کہ دن ہو یا رات بس ”اُس“ کے خیالات دل و دماغ پر چھائے رہتے اور مَعَاذَ اللہ گھنٹوں موبائل فون پر ”اُس“ سے بات کرتا۔ الغرض شیطان نے ایسا بہکایا کہ میں اُس کی خاطر پیسہ اور زندگی کے گراں قدر لمحات کو خوب برباد کرتا رہا مگر سوائے ذلت و رسوائی کے میرے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ میرے دوستوں نے نہ صرف میرا ساتھ چھوڑ دیا بلکہ مجھے برا بھلا کہنے لگے۔ میں بے حد پریشان رہنے لگا مجھے احساس ہوا کہ یہ رنگینیاں صرف ایک دھوکا تھیں۔ ایسے وقت میں جبکہ میں بالکل ٹوٹ چکا تھا دعوتِ اسلامی نے مجھے ایک نئی پاکیزہ زندگی عطا کی، ہوا یوں کہ ایک دن میں سکون کی تلاش میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ اجتماع میں ہونے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر سے میرے بے قرار دل کو سکون نصیب ہو گیا، وہاں ہونے

والی رقت انگیز دعا کے دوران میں نے آہوں اور سسکیوں میں ڈوبی آواز کے ساتھ گڑگڑا کر رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور یہ دعا کی کہ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے نیک اور سنتوں کا پابند بنادے۔

اب میں باقاعدہ ہر ہفتے پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا اور اس طرح آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی بدولت اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے وہ عزت و مقام دیا ہے جس کا کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مرتے دم تک دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ بد مذہبیت سے توبہ

بھیرہ (ضلع گلزار طیبہ (سرگودھا) پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میرا اٹھنا بیٹھنا بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ تھا۔ کم و بیش 13 برس اُن کی صحبت سرِ پا صلاّت میں رہ کر میرے عقائد بھی معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُنہی جیسے ہو چکے تھے اور عملی حالت بھی کچھ اچھی نہ تھی، چہرے پر داڑھی بھی سنت کے مطابق نہیں بلکہ

خشخشی تھی۔ میرے جنرل اسٹور کے قریب واقع مسجد میں ایک دینی طالب علم اسلامی بھائی فیضانِ سنت کا درس دینے اور مدرستہ المدینہ (برائے بالغان) پڑھانے آیا کرتے تھے۔ غالباً صَفْرُ الْمُظْفَرِ ۱۴۲۶ھ بمطابق جون 1999ء کا واقعہ ہے کہ شہر سطح پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع کی ہمارے یہاں دھوم تھی۔ اُنہی دنوں وہی دینی طالب علم ایک دوسرے اسلامی بھائی کے ہمراہ میری دکان پر تشریف لائے، اُنھوں نے مجھے سلام کیا میں چونکہ دعوتِ اسلامی والوں کو گمراہ سمجھنے کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا، اس لیے ان کے سلام کا جواب نہ دیا اور NO LIFT کرواتے ہوئے دکان کے سامان کی صفائی میں مشغول ہو گیا۔ اُنھوں نے تھوڑا سا تَوَقُّف کیا (یعنی کچھ رُکے) پھر بڑے نرم لہجے میں مُسکراتے ہوئے شہر میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، جسے قبول کرنے سے میں نے نہ صرف انکار کیا بلکہ انہیں برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ میرے اس رَوَیّے کی وجہ سے اُن کے چہروں پر اُداسی چھا گئی مگر ان کے صبر و تحمّل پہ لاکھوں سلام! بے چارے زبّان سے کچھ نہ بولے۔ ان کا یہ انداز خاصاً مُتَأَثِّرِ گُن تھا۔ جب شام کو دوکان بند کر کے گھر گیا اور رات کے کھانے سے فارغ ہوا تو مجھے ان دونوں عاشقانِ رسول کا دعوت دینا یاد آ گیا میں نے سوچا کہ چل کے دیکھوں تو

سہی یہ لوگ اپنے اجتماع میں کرتے کیا ہیں! چنانچہ میں یوں ہی دیکھنے کیلئے چلا گیا اور میں دیکھنے تو کیا گیا، میرا سویا ہوا نصیب انگڑائی لیکر جاگ اٹھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دورانِ اجتماع مجھے جاگتی آنکھوں سے مدینے کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے روضہٴ انور کی روح پرور سنہری جالیوں کی زیارت ہو گئی! اس اجتماع میں سردارِ آباد (فیصل آباد) سے تشریف لائے ہوئے مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماع کے بعد انہوں نے شفقت بھرے انداز میں مجھ پر انفرادی کوشش کی جس کے نتیجے میں مدنی قافلے میں سفر کی میں نے نیت کر لی اور جلد ہی مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ 3 دن کے لیے مدنی قافلے میں سنتوں بھرے سفر کی سعادت نصیب ہو گئی۔ ہمارا مدنی قافلہ ایک مسجد میں ٹھہرا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پہلی ہی رات مجھ گنہگار پر کرم بالائے کرم ہو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد النبیِّ الشریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا صحن ہے اور میں جھاڑو دے رہا ہوں۔ اتنے میں سنہری جالیاں کھلتی ہیں اور اُمت کے غمخوار، مکی مدنی سرکار، غیبوں پر خبردارِ بِاِذْنِ پَر وَرَد گار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم باہر تشریف لائے اور میرا نام لے کر ارشاد فرمایا: ”اپنا اندر (باطن) بھی صاف کرو۔“ اس خواب سے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا! حالانکہ قبل ازیں میں مَعَاذَ اللہ حیاتِ النبی کا منکر تھا اور مَعَاذَ اللہ میرا یہ

بھی عقیدہ تھا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمیں دیکھتے سنتے نہیں اور نہ ہی ہماری باطنی حالت سے آگاہ ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر حق آشکار (یعنی ظاہر) ہو گیا کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمارے نام تو کیا، دلوں کی کیفیت سے بھی خبردار ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے عقائدِ باطلہ سے سچی توبہ کر لی۔ وہ دن اور آج کا دن میرے چہرے پر ایک مٹھی داڑھی ہے، سر پر عمامے کا تاج اور جسم پر سنت کے مطابق مدنی لباس رہتا ہے اور ہمارا سارا گھرا نا مدنی رنگ میں رنگ چکا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی شان دیکھئے کہ جس عاشقِ رسول نے مجھے دوکان پر آ کر دعوت دی تھی اور جنہوں نے بعد اجتماع مجھ پر انفرادی کوشش فرمائی تھی وہ ترقی کرتے کرتے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن بن چکے ہیں! یہ بیان دیتے وقت میں تقریباً دس سال سے مدنی ماحول میں ہوں اور تین سال سے مسلسل مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت میسر ہو رہی ہے۔ اس دوران تحصیلِ مشاوَرَت کے نگران کی ذمّے داری اور تین بار بنگلہ دیش میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں سفر سے مُشرّف ہو چکا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عنایت فرمائے، اخلاص کے ساتھ مدنی کام کرنے کی سعادت اور ایمان و عافیت کے ساتھ مدینے کی گلی میں شہادت

نصیب کرے۔ اَمِينِ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سیکھے سنتیں، مسجد آؤ چلیں لائے ہیں قافلہ عاشقانِ رسول

یاد رکھنا سبھی چھوڑنا مت کبھی دامنِ مصطفیٰ عاشقانِ رسول

کاش! دنیا میں تم دو بفصلِ خدا

دیں کا ڈکا بجا عاشقانِ رسول (وسائلِ بخشش ص ۴۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا

گلی کھتیر (مظفر آباد، کشمیر) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا

خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بچپن میں ہی قرآن مجید حفظ کرنے کی

سعادت حاصل کر لی لیکن حافظِ قرآن ہونے کے باوجود میرا اٹھنا بیٹھنا

برے دوستوں کے ساتھ تھا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک ایسے اسلامی

بھائی سے ہوئی جو کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے، جب انہوں

نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی تو ان کے

لہجے کی مٹھاس میرے دل پر اثر کر گئی اور میں اجتماع میں شریک ہو گیا۔ جب

میں نے اس مدنی ماحول کو قریب سے دیکھا تو بے حد متاثر ہوا اور میں نے چہار

سو علمِ دین کے موتی بکھیرنے والے دعوتِ اسلامی کے شعبے ”جامعۃ

المَدینۃ“ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کے لیے داخلہ لے لیا اور اسی دوران اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کے لیے مدنی قافلے میں 12 ماہ کا سفر بھی مکمل کر چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مجھ پر خوفِ خدا غالب آگیا

قصور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِ لباب ہے: مدنی ماحول میں آنے سے پہلے بد قسمتی سے برے دوستوں کی صحبت کا شکار ہونے کی وجہ سے آوارہ گردی کرنا اور فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا محبوب مشغلہ بن چکا تھا۔ گھر والوں سے نماز کا بہانہ کر کے ہوٹل پر بُرے دوستوں کے ساتھ فلمیں دیکھتا، راہ چلتی عورتوں کو چھیڑتا۔ ایک روز مبلغِ دعوتِ اسلامی نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ کل جمعرات ہے میں آپ کو اجتماع پر لے جانے کے لئے آپ کے گھر حاضر ہو جاؤں گا۔ اگلے روز جب وہ مجھے لینے آئے تو میں نے اُنھیں ٹال دیا مگر وہ ناراض ہوئے بغیر مسکراتے ہوئے اجتماع گاہ کی طرف چلے گئے۔ آئندہ جمعرات پھر ہمارے گھر آئے اور اس دفعہ انھوں نے

میرے والد صاحب کو بھی اجتماع کی دعوت پیش کی، والد صاحب نے اپنی طبیعت کی ناسازی (خرابی) کی وجہ سے معذرت کی تو وہ کہنے لگے کہ ”اگر آپ نہیں جا سکتے تو اپنے بیٹے کو ہی بھیج دیجئے“ ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور والد صاحب نے مجھے اُن کے ساتھ اجتماع میں شرکت کرنے کا حکم ارشاد فرما دیا۔ بالآخر میں اجتماع میں شریک ہوا اور توجہ کے ساتھ بیان سننے لگا، بیان سن کر تو میرے دل کی دُنیا زیروزبر ہو گئی اور جب رِقّت انگیز دُعا ہوئی تو خوفِ خدا مجھ پر غالب آ گیا میری آنکھوں سے ندامت کے آنسوؤں کا تامتا بندھ گیا اور میں نے رور و کراپنے سابقہ گناہوں سے سچی پکی توبہ کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے مُسَلِّک ہو گیا اور سر پر سبز سبز عمامے شریف کا تاج اور چہرے پر میٹھے میٹھے اَللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔

اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسُنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ گناہوں پر ندامت ہونے لگی

کال (ضلع چکوال، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں

معاشرے کا بگڑا ہوا فرد تھا، گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کا رسیا تھا، آوارہ دوستوں کے ساتھ مل کر راہ چلتے لوگوں کو ستانا میری عادت میں شامل تھا، ان بری خصلتوں کے باعث میں نے نہ صرف اپنے گھر والوں بلکہ اپنے محلّے والوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ آخر کار گھر والوں نے مجھے سدھارنے کی غرض سے محلّے کی مسجد میں قرآن پاک کی تعلیم کے لیے بھیج دیا امام صاحب نے محنت و شفقت کے ساتھ مجھے پڑھانا شروع کیا۔ ایک دن ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی مدرسے میں تشریف لائے انہوں نے سنتوں بھرے بیان کے دوران مدنی ماحول کی برکتیں بیان فرمائیں اور نیکی کی دعوت دیتے ہوئے انتہائی عاجزی کے ساتھ ہمیں بھی ہر جمعرات کو محلّے میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے ہم نے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انتہائی پُرسوز انداز میں بیان کیا جسے سن کر مجھے اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی خوفِ خدا کے باعث مجھ پر رِقّت طاری ہو گئی، مجھے اپنی عمر کے یوں بد اعمالی میں گزرنے کا احساس ہونے لگا۔ میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مُعافی مانگی، توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کو اپنا لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں 63 دن کا

ترپتی کورس مکمل کر چکا ہوں اور اس کی برکت سے سر پر عمامہ شریف کا تاج اور
چہرے پر داڑھی شریف کی پیاری پیاری سنت بھی سجا چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ عاشقانِ مصطفیٰ کی رفاقت

سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ
ہے: میں ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا۔ حسن اتفاق کہ اسی فیکٹری میں تبلیغِ قرآن
وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک
اسلامی بھائی بھی کام کرتے تھے جو وقتاً فوقتاً مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں
بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتے رہتے مگر میں کام کی مصروفیت کا عذر کر کے
جان چھڑا لیتا۔ بالآخر ایک روز میں نے ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے سنتوں
بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کر لی۔ ایسا پیارا اور خوبصورت
ماحول دیکھ کر میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں
شریک ہونے لگا۔ ابھی صرف چار ہفتہ وار اجتماع میں جانے کا شرف
حاصل ہوا تھا کہ اسکی برکت سے میرے اندر سنتوں کا جذبہ بیدار ہو گیا
اور مجھے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور سفید لباس زیب تن کرنے کی

سعادت حاصل ہوگئی۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت نصیب ہوگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ سفر میں ہوں یا حضر میں، گھر میں ہوں یا دوکان میں، جہاں بھی ہوں انفرادی کوشش کرتے ہوئے دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں۔ کیا معلوم کہ زبان سے ادا کئے ہوئے چند الفاظ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہو جائیں اور ہماری آخرت سنور جائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ **دل موہ لینے والا انداز**

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں نیکیوں سے دور اور دنیا کی محبت میں چور سر تا پا گناہوں کی دلدل میں دھنسا ہوا معاشرے کا بدترین فرد تھا۔ ایک دن جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ایک بار لیش اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے، سنتوں کے پیکر اس عاشقِ رسول کے چہرے پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ انہوں نے آگے بڑھ کر انتہائی گرم جوشی اور خندہ پیشانی کے ساتھ معانقہ کیا اور مصافحہ کے دوران نہایت نرمی سے میرا نام اور حال احوال دریافت کرنے کے بعد ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد ہونے والے دعوت

اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ اُن کے دل موہ لینے والے انداز سے متاثر ہو کر میں نے اسی وقت نہ صرف نیت کر لی بلکہ ان اسلامی بھائی کا دل خوش کرنے کے لیے اجتماع میں بھی شریک ہو گیا۔ اس اجتماع کی برکت سے مجھے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کی دولت نصیب ہوئی جس کی بدولت مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نیکی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ حق کا متلاشی

وزیر آباد (ضلع گوجرانوالہ، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: میں عقائد کے متعلق ترو کا شکار تھا، مذہبِ حق کی تلاش میں بھٹکتا پھر رہا تھا مگر مجھے کچھ بھائی نہ دے رہا تھا کہ کون سا مذہب حق ہے؟ حتیٰ کہ میں نے مساجد میں نماز پڑھنا ہی ترک کر دیا۔ اب گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کرتا۔ ایک عرصے تک یہی سلسلہ جاری رہا، پھر محلہ کی مسجد کے امام صاحب کے سمجھانے پر دوبارہ مسجد میں نماز پڑھنے لگا، ایک دن مسجد میں کچھ اسلامی بھائیوں نے مجھے قلبی سکون حاصل کرنے کے لئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع

میں شرکت کی ترغیب دلائی تو میں نے اجتماع میں شرکت کرنا شروع کر دی۔ اجتماعات میں ہونے والی قرآن پاک کی تلاوت، نعت، بیانات اور آخر میں ہونے والی رقت انگیز دعاؤں نے رفتہ رفتہ میرے دل کے زنگ کو دور اور میرے سینے کو عشق رسول سے معمور کر دیا۔ مجھ پر اہل سنت و جماعت کا حق ہونا واضح ہو گیا۔ میں نے زندگی میں پہلی بار دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی تو مجھ پر آفتابِ نیم روز سے بڑھ کر روشن ہو گیا کہ اہل سنت و جماعت ہی حق پر ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب مجھے قلبی سکون حاصل ہے۔ اب تو میں نہ صرف مسجد میں نماز پڑھتا ہوں بلکہ درسِ فیضانِ سنت کی سعادت بھی پارہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ عِصِیَاں کا مریض عالم بن گیا

حافظ آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: ۱۴۱۷ھ بمطابق 1993ء کی بات ہے کہ جب میں آٹھویں کلاس کا طالب علم تھا۔ ٹی وی اور وی سی آر پر فلمیں دیکھنا، گانے باجے سننا، بدنگاہی کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، بات بات پر ہر کسی کو جھاڑ دینا اور دن بھر آوارہ

گردی کرتے رہنا میرا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ ایک روز میرے ایک کلاس فیلو نے مجھے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا کہ ”یہ عشقِ رسول کی شمع تھا مے راہِ شریعت پر گامزن ایک ایسی تحریک ہے جس سے وابستہ اکثر و بیشتر افراد سرتاپا اتباعِ سنت کا نمونہ ہیں۔ ہر جمعرات کو مغرب کی نماز کے بعد دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے آپ بھی سنتوں کی تربیت کیلئے اس اجتماع میں شرکت فرمایا کریں۔“ میں نے سوچا ایک بار شرکت کرنے میں کیا حرج ہے! لہذا ایک دن میں بھی اجتماع میں شریک ہو گیا۔ جب وہاں کے روح پرور مناظر دیکھے تو دل کو بڑی فرحت ملی خصوصاً اجتماع کے بعد اسلامی بھائیوں کی آپس میں ملاقات کے انداز نے تو مجھے حیران کر دیا کہ نہ تو آپس میں کوئی جان پہچان، نہ ہی کوئی رشتہ داری اس کے باوجود ایک دوسرے سے کیسے پر جوش انداز میں مسکرا کر مصافحہ و معافیت کر رہے ہیں اس کا مجھ پر گہرا اثر پڑا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے لگا اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر آپ کی نگاہِ فیض اثر سے نہ صرف گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو گیا بلکہ ۱۹۷۹ھ بمطابق 1999ء میں اپنے والدین سے اجازت لے کر پنجاب سے باب المدینہ (کراچی) آ گیا اور دعوتِ اسلامی کے تعلیمی

ادارے ”جامعۃ المدینہ“ میں داخلہ لے کر حصولِ علم دین میں مشغول ہو گیا۔
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ بمطابق نومبر ۲۰۰۶ء میں عالم
 کورس مکمل کر لیا اور میری خوش نصیبی کہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم اعلیٰہ نے
 اپنے مبارک ہاتھوں سے میرے سر پر دستارِ فضیلت سجائی۔ اس وقت میں
 دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ جامعۃ المدینہ میں تدریسی خدمات بھی سرانجام
 دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ گانوں کی سی ڈیزنڈر آتش کر دیں

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے:
 دعوتِ اسلامی سے وابستگی سے قبل میں تقریباً 22 سال تک گناہوں بھری
 زندگی بسر کرتا رہا۔ ۱۴۲۸ھ بمطابق ۲۰۰۷ء میں مجھے سرکاری محکمے کی
 طرف سے ٹریننگ کے لیے باب المدینہ (کراچی) بھیج دیا گیا۔ ٹریننگ سینٹر میں
 ایک دن ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور نرمی کے ساتھ مجھے
 دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی)
 میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور مجھے اپنے ساتھ

فیضانِ مدینہ لے گئے مجھے وہاں ایسا روحانی سکون ملا کہ اس کے بعد میں وقتاً
 فوقتاً فیضانِ مدینہ جاتا رہا۔ دن گزرتے چلے گئے اور وہ دن بھی آئے کہ رمضان
 المبارک کا بابِ رکت مہینہ اپنی برکتیں لٹاتا ہوا رخصت ہو رہا تھا، ہمیں عید کی چھٹیاں
 مل چکی تھیں اور 27 رمضان المبارک کو مجھے گھر کے لیے روانہ ہونا تھا، گھر جانے
 سے ایک دن پہلے میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے سنتوں
 بھرے اجتماع میں شریک ہوا۔ میری زندگی کی وہ سب سے مبارک شب تھی کیونکہ
 اس شب مجھے پہلی مرتبہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد
 الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار نصیب ہوا اور جب میں
 نے ان کا خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ سے لبریز بیان سنا تو میری آنکھوں سے سیلِ
 اشک رواں ہو گیا اور مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ میں نے اُسی دن
 اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور اگلے دن گھر پہنچتے ہی فلموں، گانوں کی سی
 ڈیز اور کیسٹوں کو نذرِ آتش کر دیا اور اسکی جگہ اپنے کمپیوٹر میں امیرِ اہلسنت
 دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات اور نعتیں محفوظ کر لیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں
 نے چہرے پر داڑھی اور سر پر سبز عمامہ کا تاج سجا لیا۔ تادمِ تحریر میں خود بھی دعوتِ
 اسلامی سے وابستہ ہوں اور میرے گھر والے بھی سنتوں کے سانچے میں ڈھل کر
 نہ صرف صوم و صلوٰۃ کے پابند بن گئے ہیں بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ

اِہْلَسْت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ کے مریدوں میں بھی شامل ہو گئے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ کاتبرک

واہ کینٹ (پنجاب) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

میں اپنے علاقے کی مشہور مارکیٹ میں ایک دوکان پر کام کیا کرتا تھا عورتوں سے بے جا اختلاط کی وجہ سے گناہوں میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا کہ جس کا

کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ بد نگاہی کرنا، برے دوستوں کی صحبت میں رہنا اور

فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا شوق تھا، نمازوں سے اس قدر غافل کہ صرف عید کی نماز

پڑھتا الغرض میں غفلت سے بھرپور زندگی گزار رہا تھا۔ ایک روز میں یونہی بیٹھا ہوا

تھا کہ مجھے ایک اسلامی بھائی ملے جن کا تعلق مدینۃ الاولیاء (ملتان) سے تھا وہ

ہمارے شہر میں ملازمت کے سلسلے میں آئے تھے، ان کے لیے یہ علاقہ اجنبی تھا

اس لیے انھوں نے مجھ سے ایک مقام کا پتا پوچھا میں نے ان کی رہنمائی کی اور

یوں ہمارا باہم تعارف ہو گیا۔ ایک دن انھوں نے مجھ سے دعوتِ اسلامی کے تحت

ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے بارے میں پوچھا، میں ان کی

رہنمائی کرتے ہوئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں لے گیا۔ یوں میں نے

اجتماع میں ہونے والے سنتوں بھرا بیان سننے کی سعادت حاصل کی اور پھر اجتماع کے آخر میں ہونے والے ذکر و دعا نے تو میرے دل کی کیفیت ہی بدل دی اور مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اس روحانی ماحول کی برکت سے میں نے اسی وقت نیت کی کہ سب برے کام چھوڑ دوں گا لیکن جب گھر واپس آیا تو بدستور گناہوں میں مشغول ہو گیا۔ جب آئندہ جمعرات کا دن آیا تو وہی اسلامی بھائی مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے تشریف لائے ان کی ملنساری سے میں پہلے ہی متاثر تھا چنانچہ انکار نہ کر سکا اور ایک مرتبہ پھر ان کی دعوت پر اجتماع میں شریک ہو گیا۔ اس کے بعد وہ ہر ہفتے انفرادی کوشش کر کے مجھے اجتماع میں لے جاتے، ان کی انفرادی کوشش اور اجتماع کی برکات سے میرے اندر تبدیلی آنے لگی۔ ایک بار ہفتہ وار اجتماع میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن بیان کرنے تشریف لائے۔ بیان کے اختتام پر انہوں نے شرکائے اجتماع کو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہونے کی ترغیب دلائی تو میں بھی مرید ہو گیا اور ہاتھوں ہاتھ داڑھی شریف رکھنے کی نیت بھی کر لی۔ جب رحمتوں سے لبریز ماہِ رمضان المبارک تشریف لایا تو میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اعتکاف کی سعادت حاصل کی۔ اسی اعتکاف کے دوران امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے عید کے دن مدنی قافلے

میں سفر کرنے والوں کے لئے تحفہ ملنے کی خوشخبری ملی تو میں نے بھی مدنی قافلے میں سفر کی نیت کر لی اور عید کے دن عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے مجھے تحفے میں بادام کی گری یا اس طرح کی کوئی اور چیز ملی۔ میں نے اس کو اس نیت سے کھایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اولاد کی نعمت سے نواز دے کیونکہ میری شادی کو تین سال گزر چکے تھے لیکن میں اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ کچھ ہی عرصہ بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل و کرم اور مرشد پاک کے تبرک کی برکت سے مجھے اولاد کی نعمت سے نواز دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر میں اپنے علاقے میں ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ انفرادی کوشش نے متاثر کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا، نہ تو میں نماز پڑھتا اور نہ ہی قرآنِ پاک کی

تلاوت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی۔ بڑوں کی بے ادبی کرنے سے نہ کتراتا بلکہ انہیں ”توتکار“ سے مخاطب کرتا۔ ہمارے گھر کے قریب ہی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز ”فیضانِ مدینہ“ اپنی برکتیں اور بہاریں لٹا رہا تھا مگر افسوس! کہ میں ان برکتوں سے محروم تھا۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی برکات سنائیں اور اس میں شرکت کی دعوت دی۔ میں ان کے حسنِ اخلاق اور ”آپ جناب“ والی گفتگو سے بہت متاثر ہوا اور اجتماع میں شریک ہو گیا، اجتماع میں ہونے والی تلاوت، نعت شریف کے بعد پُرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میری آنکھیں کھول دیں اور میں نے سچے دل سے توبہ کر کے خود کو مدنی رنگ میں رنگ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں نہ صرف خود پنج وقتہ نماز باجماعت پڑھتا ہوں بلکہ دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی نماز کی دعوت دیتا ہوں۔ میرے اخلاق میں بھی نمایاں تبدیلی ہوئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ جب دل پر خوف طاری ہوا

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا

لُبِّ لُبَاب ہے: آہ! دینی ماحول سے دوری کے سبب میری حالت انتہائی افسوسناک تھی دن رات گناہ ہی گناہ! فلموں کا اس قدر شوقین تھا کہ جس دن فلم نہ دیکھتا تو بے چین ہو جاتا اور نمازوں سے اتنا دور تھا کہ سال میں صرف عید کی ہی نماز پڑھتا حالانکہ دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز ”فیضانِ مدینہ“ ہمارے گھر کے بالکل قریب تھا۔ ایک دن میں نے سوچا کہ یہاں ہر جمعرات دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں میں جا کر دیکھوں تو سہی کہ وہاں ہوتا کیا ہے؟ یہ سوچ کر میں ہفتہ وار اجتماع میں حاضر ہو گیا، اجتماع کے اختتام پر رقت انگیز دعا ہوئی تو میرے دل پر خوفِ خدا طاری ہو گیا، مجھے اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی اور اس بات کا شدت سے احساس ہونے لگا کہ افسوس! میں نے زندگی کے قیمتی لمحات غفلت کی نذر کر دیئے۔ چنانچہ میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور مجھے چہرے پر ڈاڑھی مبارکہ اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کی سعادت حاصل ہو گئی۔ یہ بھی کرم ہو گیا کہ میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ تعلیم کے ڈویژن ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں

استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ ٹیبل ٹینس کاشائق

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

مذہبی ذہن نہ ہونے کے باعث میں ٹیبل ٹینس کا بے حد شائق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مصروف ہو جاتا اور بسا اوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہتا الغرض اسی طرح کے دیگر فضول و لغو مشاغل میں شب و روز بسر کر رہا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے پاس تشریف لاتے اور مجھ سمیت سبھی کھیلنے والوں پر انفرادی کوشش کر کے نماز اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کرتے مگر میں ایک کان سے سنتا اور دوسرے کان سے نکال دیتا لیکن ان کے پایہ استقلال میں کوئی کمی نہ آئی اور وہ مسلسل میرے دل کے دروازے پر نیکی کی دعوت کی دستک دیتے رہے۔ بالآخر میرا دل نرم ہو گیا اور میں ان کے ساتھ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ میرے سیاہ دل کی کالک اترنے لگی میں نے اپنے تمام گناہوں سے

توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر اس مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ بد اخلاق با کردار بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل بد قسمتی سے میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ آہ! فیشن پرستی میرا معمول بن چکی تھی۔ بُرے دوستوں کی صحبت نے میرے اخلاق و کردار کو دیمک کی طرح چاٹ لیا تھا۔ ”آپ جناب“ سے بات کرنا تو سیکھا ہی نہیں تھا۔ آخر کار میرے خزاں رسیدہ گلشن میں بھی بہار آ گئی، ہوا کچھ یوں کہ ہمارے گھر کے قریب تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے حفظ و ناظرہ کے شعبہ ”مدرسۃ المدینہ“ کا آغاز ہوا اور خوش قسمتی سے میں نے بھی مدرسۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا۔ مدرسۃ المدینہ کے مدنی ماحول کی برکت اور قاری صاحب کی تربیت سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی، وہاں کے روح پرور مناظر دیکھے تو دل کو بڑی فرحت ملی اسکے بعد سے اجتماع میں شرکت میرا معمول

بن گیا جس سے میرے دل میں دین کی محبت بڑھنے لگی اور میں اپنے تمام سابقہ گناہوں اور بری عادات سے تائب ہو کر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سُنّتوں کی خدمت کے لیے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ عشق مجازی کا نشہ ہرن ہو گیا

گلزارِ طیبہ (سرگودھا، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: برے دوستوں کی صحبت، فضول مشاغل اور بدنگاہی کی عادت بد کے سبب میں ایک لڑکی کے عشق میں گرفتار ہو گیا، دل و دماغ ہر وقت اس کے خیالات میں مگن رہتے۔ معاشرے میں اس سلسلے میں جو گناہ ہوتے ہیں میں بھی ان میں مصروف رہتا جن کی وجہ سے میری عزت خاک میں مل گئی، لوگ مجھ سے نفرت کرنے لگے۔ میری ان حرکتوں پر والدین اور دوست احباب بھی نالاں تھے، بارہا سمجھانے کے باوجود مجھ پر کوئی بات اثر نہ کرتی یہاں تک کہ والدین نے مجھ سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے گھر سے نکالنے کی دھمکی دی، مجھ پر تو عشق کا بھوت سوار تھا اس لیے ان کی کسی بات کو بھی خاطر میں نہ لاتا حتیٰ

کہ میری حرکتوں کے سبب مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ میری بہنوں نے رو کر والدین سے التجائیں کیں کہ بھائی کو واپس بلا لیں، چنانچہ مجھے گھر واپسی کی اجازت مل گئی۔ کچھ دنوں بعد خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہو گئی جو کہ ہمارے شہر مشاورت کے ذمہ دار تھے۔ انھوں نے مجھے بڑی شفقت اور محبت سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ہاتھوں ہاتھ اجتماع کے لئے تیار ہو گیا۔ اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھر بیان میری زندگی میں تبدیلی کا سبب بنا۔ خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ سے لبریز بیان سن کر میری آنکھوں سے ندامت و شرمندگی کا سیلاب آنسوؤں کی صورت میں اُمند آیا عشقِ مجازی کا نشہ ہرن ہو گیا۔ میں گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر نیکیوں کے راستے پر گامزن ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں داڑھی مبارکہ اور عمامہ شریف کی سنت پر بھی عمل پیرا ہوں اور علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنتوں کی ترویج و اشاعت میں کوشاں ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صحبت میں رہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا بے وقعت و تھر بھی اللہ عزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مہربانی سے انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اجل کو بیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کیجئے، ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، واڑھی، عمامہ وغیرہ سچ گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بلیات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھیجوا کہ احسان فرمائیے ”مجلس المدینۃ العلمیۃ“ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی۔“

نام مع ولدیت: _____ عمر _____ رکن سے مرید یا طالب ہیں

_____ خط ملنے کا پتا

فون نمبر (مع کوڈ): _____ ای میل ایڈریس _____

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: _____ سنئے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ _____

مہینہ اسال: _____ کتنے دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا: _____ موجودہ تنظیمی

ذمہ داری _____ مُنہ بجا بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی

وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈیکتی وغیرہ اور

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات

کے ”ایمان افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طَرِیْقَتِ، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دُورِ حاضری وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکَت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لیبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقَدِّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شَیْخِ طَرِیْقَتِ، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قُیُوض و بَرَکات سے مُسْتَفِید ہونے کے لیے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولایت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگرانِ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضَوِیہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱۔ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲۔ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔ ۳۔ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔



اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی بہاریں (حصہ 2)

بریک ڈانسر کیسے سُدھرا

اور دیگر مَدَنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: حمید سہرکمار روڈ، فون: 021-32203311
- لاہور: ڈاکٹر پیرا کیمسٹری کالج، فون: 042-37311679
- سرگودھا: لعل آباد، اٹھن چہار بازار، فون: 041-2632625
- کٹھن: پاک حمید سہرکمار، فون: 058274-37212
- مہاراجپور: فیضان مدینہ، فون: 022-2620122
- ممبئی: نورجیل، دلی سہارن، فون: 061-4511192
- دہلی: کالج روڈ، فون: 044-2550787
- راولپنڈی: افضل مارچ، کئی چاک، فون: 051-5553765
- پشاور: فیضان مدینہ، گلی نمبر 19، فون: 068-5571888
- کوئٹہ: پاک حمید سہرکمار، فون: 044-4362145
- سکس: فیضان مدینہ، فون: 071-5619195
- کونول: فیضان مدینہ، فون: 055-4225853

فیضان مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-95 / 34126999

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

